سوال

ت من گو(150) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں نے ایک بھائی سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے دن کوے کو بددعا دیتے ہوئے فرمایا تھا:

وجھک)

سیاہ کرے' کیا یہ روایت صحیح ہے. اگر صحیح ہے تو آپ نے کوے کو یہ بدعا کیوں دی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یت ہے، جسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہے کیونکہ جہاں تک مجھے معلوم ہے آپ نے ہجرت کے وقت اور نہ کسی اور موقع پر کبھی بھی کوے کو بددعا نہیں دی البتہ آپ نے اسے ان ناپاک جانوروں میں ضرور شمار کیا ہے، جنہیں حل وحرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، آپ نے فرمایا:

((خَمسٌ مِنَ الدَّوَابِّ، كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ، يَقْتُلُهُنَّ فِي الحَرَمِ: الغُرَابُ، وَالحِدَأَةُ، وَالعَقْرَبُ، وَالفَأْرَةُ، وَالكَلْبُ العَقُورُ)) (صحیح البخاري [illegible] 1729 [illegible] 1198))

''پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں جو سب ناپاک ہیں انہیں حل وحرم میں قتل کیا جاسکتا ہے (1) کوا (2) چیل (3) بچھو (4) چوہیا اور (5) باؤلا کتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص129

محدث فتویٰ